

مِنْ فَوْقِهَا وَبَرَكَ فِيهَا وَقَدْ سَرَفِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ

ذخائر، قدرتی وسائل اور دیگر قوتوں کی برکت رکھی، اور اس میں (جملہ مخلوق کیلئے) غذائیں (اور سامانِ معیشت) مقرر فرمائے (یہ سب کچھ اس نے) چار دنوں

أَيَّامٍ سَوَاءٍ لِّلسَّائِلِينَ ۝۱۰ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ

(یعنی چار ارتقائی زمانوں) میں مکمل کیا، (یہ سارا رزقِ اصل) تمام طلب گاروں (اور حاجت مندوں) کیلئے برابر ہے ۵ پھر وہ سماوی کائنات کی طرف متوجہ

دُخَانٍ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا

ہوا تو وہ (سب) دھواں تھا، سو اس نے اُسے (یعنی آسمانی کڑوں سے) اور زمین سے فرمایا خواہ باہم کشش و رغبت سے یا گریزی و ناگواری سے

اَتَيْنَا طَائِعِينَ ۝۱۱ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَبَّوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ

(ہمارے نظام کے تابع) آ جاؤ، دونوں نے کہا: ہم خوشی سے حاضر ہیں ۵ پھر دو دنوں (یعنی دو مرحلوں) میں سات آسمان بنادینے اور ہر سماوی

وَأُولَىٰ فِي كُلِّ سَبَّاءٍ أَمْرَهَا ط وَزَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا

کائنات میں اس کا نظام و ولایت کر دیا اور آسمان و دنیا کو ہم نے چرانگوں (یعنی ستاروں اور سیاروں) سے آراستہ کر دیا اور محفوظ بھی (تاکہ ایک کا

بِصَابِيحٍ وَحِفْظًا ط ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝۱۲ فَإِنْ

نظام دوسرے میں مداخلت نہ کر سکے، یہ زبردست غلبہ و قوت) والے، بڑے علم والے (رب) کا مقرر کردہ نظام ہے ۵ پھر اگر وہ رُو

أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صُِعْقَةً مِّثْلَ صُِعْقَةِ عَادٍ وَتِلْكَ نَارُ

گردانی کریں تو آپ فرمادیں میں تمہیں اُس خوفناک عذاب سے ڈراتا ہوں جو عاد اور ثمود کی ہلاکت کے مانند ہو گا ۵

إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

جب اُن کے پاس اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے (یا اُن سے پہلے اور ان کے بعد) پیغمبر آئے

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ط قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَكًا

(اور کہا) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، تو وہ کہنے لگے: اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتوں کو اتار

فَانَابُوا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كُفْرًا ۝۱۳ فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا

دیتا سو جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے منکر ہیں ۵ پس جو قوم عاد تھی سو انہوں نے زمین میں